دُنیا میں چراغوں کی طرح رہنا۔فلپیوں 2:12۔18

12۔پس اے میرے عزیزو! جس طرح تُم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کیے جاؤ۔13۔کیونکہ جو تُم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لیے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔14۔سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو۔15۔تا کہ تُم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خدا کے بے نقص فرزند بنے رہو (جنکے درمیان تُم دُنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو)۔16 تا کہ مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بے فائدہ ہوئی نہ میری محنت اکارت گئی۔17 اور اگر مجھے تمہارے ایمان کی قُربانی اور خدمت کے ساتھ اپنا خون بھی بہانا پڑے تو بھی خوش ہوں اور تُم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں۔18 تُم بھی اِسی طرح خوش ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو۔فلپیوں 2:12۔18 (این آئی وی)

سوچنے کی چیزیں۔

کیا آپ کے باطنی رویے آپ کے بیرونی اعمال سے مِلتے ہیں؟
کیا آپ چال چلن کے مختلف معیاروں کو رکھتے ہیں جب آپ مختلف لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں؟
کیا یسوع میں آپ کا ایمان آپ کی زندگی میں زبردستی ہے؟
خدا کا آپ کے لیے حتمی مقصد کیا ہے؟
خدا کا کلیسیا کے لیے حتمی مقصد کیا ہے؟
کیا آپ خدا سے ڈرتے ہیں؟
کیا آپ کے رویے اور الفاظ آپ کی کلیسیائی کمیونٹی میں اتحاد یا اختلافِ رائے کو تقویت دیتے ہیں؟
کیا آپ کی کلیسیائی کمیونٹی ہم آہنگ معاشرے کی ایک مثال ہے؟
کیا آپ کا چراغ جل رہا ہے؟
کیا آپ دُنیاوی غیر ایمانداروں سے دھمکائے جانے کو محسوس کرتے ہیں؟

اِسی لیے۔۔۔

27:1 آیت سے 11:2 آیت تک پولس فلپیوں کو اپنے طور پر انجیل کو حاصل کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا۔ وہ اتحاد، ہم آہنگی اور عاجزی پر تعلیم دے رہا تھا۔ اُس نے کامل فرمانبرداری اور اپنی قُربانی دینے کے لیے مسیح کی مثال کی نشاندہی کی۔
اِسی لیے، اِس سب کچھ کو ذہن میں رکھتے ہوئے، پولس فلپیوں کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ فرمانبرداری کے ساتھ اِس تعلیم کی مشق کریں۔
12:2 آیت سے، پولس فلپیوں کی کلیسیا کے لیے وضاحت کرتا ہے کہ اِس کی تشریح کرنی اور اُسے لاگو کرنا ہے جو وہ اُنہیں سکھا رہا تھا۔

سالمیت۔

یسوع کی فرمانبرداری کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے، پولس فلپیوں کو اُن کی فرمانبرداری، خالص اور مخلص فرمانبرداری کا حکم دیتا ہے۔
12 آیت مکمل طور پر سلیت کے بارے ہے۔ سلیت حالیہ اوقات میں ایک کانا پھوسی والا لفظ بن چُکا ہے اور کلیسیا کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ کلیسیا کی ایک عام تنقید جسے میں اب بھی اکثر سُنتا ہوں وہ یہ کہ "کلیسیا ریا کاری سے بھرا ہوا ہے۔" معاشروں میں جہاں کلیسیائی زندگی شہری زندگی میں مِل چُکی ہے وہاں ریا کاری ایک مسئلہ تھا۔ اِن معاشروں میں، اگر لوگ معاشرے کے وسیلہ سے قبول کرنا چاہتے تو اُنہیں اپنی مقامی کلیسیا سے تعلق رکھنے کی ضرورت تھی، اِس سے قطع نظر کہ آیا کہ اُنہوں نے مخلصانہ طور پر اپنے ایمان کو یسوع مسیح پر رکھا ہے۔
پولس فلپیوں کو اُن کی سلیت رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ جو اُنہوں نے پولس کی موجودگی میں کیا وہی اُنہوں نے اُس کی غیر حاضری میں کرنا جاری رکھا (27:1)۔ ہمیں ایمان رکھنے کی ضرورت ہے جو مسیحی اقدار کو بیرونی طور پر دکھانے سے بڑھ کر ہے جسے ہم کئی لوگوں کی موجودگی میں رکھتے ہیں۔ یسوع مسیح میں خالص ایمان کی توانائی کو ہماری زندگی میں ہونا چاہیے، ایسی توانائی جو ہماری اندرون کے ساتھ ساتھ بیرونی رویے کو شکل دے گا۔

اپنی نجات کے لیے کام کرنا۔

12 آیت میں یہ جُملہ "اپنی نجات کے کام کیے جاؤ" نزاع کا سبب بنا۔ پولس نے پُراصرار طور پر سکھایا کہ نجات صرف ایمان اور فضل کے وسیلہ سے ہے، اور اِس کا انحصار کسی طرح یہودی شریعت کے ساتھ روایات یا کاموں کو سرانجام دینے سے نہیں حاصل ہوتی، لیکن یہاں وہ فلپیوں کو اپنی نجات کے لیے کام کرنے کے لیے کہتا ہے [1]۔ میرے پاس میرے لیے اِس کلام سے نشاندہی کرنے کے لیے یہوواہ وٹنس والوں کی طرف سے دو لوگ تھے۔ اُنہوں نے اِس آیت کو یہ دعویٰ کرتے ہوئے استعمال کیا کہ نجات خدا کی طرف سے کوئی مفت تحفہ نہیں ہے، لیکن آپ کو کسی طرح اِس کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہوواہ وٹنس (اور دوسرے) آیت 12 کے سیاق و اسباق پر غور کرنے میں ناکام رہے، وہ اگلی آیت پر سوچ بچار کرنے میں ناکام رہے۔

13 آیت میں کون یہ کام کرر ہا ہے؟ خدا ہی ایک ہے جو ہر ایماندار میں اور کلیسیا میں کام کرر ہا ہے۔ میں 13 آیت میں (اور 21:3 میں) استعمال ہوئے لفظ ''کام'' سے محبت کرتا ہے۔ یہ لفظ ''کام'' کی ایک مستحکم قسم ہے، یہ لفظ ہے جس سے ہم 'تقویت'' حاصل کرتے ہیں۔ خدا ایک ہے جو صاحبِ عمل کے طور پر ہر ایماندار اور کلیسیا میں کام کرتا ہے، جو اُس کے مقصد کے مطابق اُس کی نیک ارادہ کے مطابق، انفرداری طور پر اور مستند طور پر ہے۔ اور اُس کا مقصد کیا ہے؟

اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لیے جو خدا کے ارادہ کے موافق بُلائے گئے۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُنکو بُلایا بھی اور جنکو بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جنکو راستباز ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا۔ رومیوں 8:28۔ 30) (این آئی وی) میری تاکید۔

۔۔۔ اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُسکی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔ افسیوں 4:12۔ 13 (این آئی وی)۔

خدا کا مقصد یہ ہے کہ ہم یسوع مسیح کے ہمشکل بن جائیں (رومیوں 8:29)۔ پولس لوگوں کو یسوع مسیح کے بارے بتانے کے لیے خوشدل نہیں تھا، اُس کی محبت کا حتمی مقصد یہ تھا کہ لوگ روحانی بالیدگی اور کاملیت کے ساتھ آئیں، کہ مسیح ہر ایماندار کا ہمشکل بن جائے (گلتیوں 4:19)۔ پولس چاہتا تھا کہ ساری کلیسیا مرد اور خواتین روحی بالیدگی سے معمور ہو جائیں جو ''مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک پہنچ جائیں'' (افسیوں 4:13)۔

خدا ایک ہے جو ہم میں کام کرر ہا ہے، لیکن ہمیں خدا کے کام کے ساتھ اُس کے روح اور تعاون کی تراغیب کے لیے فرمانبرداری کے ساتھ جواب دینے کی ضرورت ہے اگر ہم روحانی بالیدگی کو پوری طرح حاصل کرنے کے لیے خدا کے نجات کے تحفے کو لانا چاہتے ہیں جو کہ خدا کی مرضی ہے۔ پولس فلپیوں کی کلیسیا سے چاہتا تھا کہ وہ مل کر کام کریں اور خدا کے کام میں پختگی، ایمانداروں کی باہمی کمیونٹی کو پیدا کرنے کے لیے خدا کے ساتھ تعاون کریں۔ شخص اور مستند روحانی بالیدگی ہماری نجات کے لیے ''کام کرنے'' کی پیداوار ہے۔

ڈرتے اور کانپتے۔

دی این ای ٹی بائبل 12 آیت میں اِس جُملے ''ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کے کام کیے جاؤ'' کا ترجمہ کرتی ہے۔ جدید مسیحیت کی سب سے افسوسناک نمایاں صفات میں سے ایک ڈرنے اور کانپنے اور حیران ہونے کی کمی ہے کہ خداوند بالاتر اور سچا قدرتی مختار نامہ دینے والا ہے۔ بائبل ایسے لوگوں کی مثالوں سے بھری پڑی ہے جو خدا سے مِلے اور اُس کی ذہانت اور طاقت سے خوفزدہ ہو گئے تھے۔ اب بہت سے جدید مسیحی خدا کے ساتھ بے ادب مل ملاپ رکھنے کے ساتھ برتاو کرتے ہیں۔

اگر چہ اِس وقت یہ ناممکن ہے، کہ ہم قادرِ مطلق خداوند کی سچے طور پر درست سمجھ کو رکھیں، ہمیں اُس کے ساتھ اپنے تعلق اور گفتگو میں بہت

عارضی اور مطمین ہونے کی ضرورت ہے۔ہمیں نجات کے بایاب، سطحی نظریہ کے بارے بہت ہوشیار رہنا چاہیے۔
جی ہاں،خداوند ہمارا قریبی دوست ے جو ہم میں روحانی ملاپ کے ساتھ سکونت کرتا ہے، جو شخصی طور پر اور محبت کے ساتھ ہماری راہنمائی کرتا ہے،اور جو فضل اور فیاضی کے ساتھ ہماری مدد کرتا ہے۔لیکن خدا اِس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ہمارا خدا ابھی جلالی طور پر زور آور، بلاتر اور پاک ہے۔
کائنات کا خالق ہمارے اندر کام کرتا ہے،وہ ہمیں مسیح کے ہمشکل بنانے کے لیے ہم میں شاندار طاقت اور خیر اندیشی کو استعمال کرتا ہے۔
خدا کے ساتھ ہمارا تعاون اُس کے تبدیلی شکل کے کام میں اور اپنے آپ کو ہر چیز سے پاک صاف کرنا ہے جو بدن اور روح کو آلودہ کرتی ہے،خدا کے احترام کے لیے کامل پاکیزگی۔ (2 کرنتھیوں 1:7)۔آپ احترام کے بغیر پاکیزگی کو نہیں رکھ سکتے۔
فلپیوں 21:3 میں، پولس ہماری نجات کے مستقبل کے پورا ہونے کو عیاں کرتا ہے،خدا کے ہم میں تبدیلی شکل کے لگاتار کام کرنے کے ماخذ کے بارے آشکارہ کرتا ہے۔
۔۔۔وہ اپنی قوت کی تاثیر کے موافق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کرسکتا ہے ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صورت پر بنائے گا۔!فلپیوں 21:3۔
آپ یہ جانتے ہوئے کیسے محسوس کرتے ہیں کہ خداوند طاقت کے ساتھ آپ میں کام کرتا ہے۔حیرت انگیز،جلالی مقصد کے ساتھ کام کرتے ہوئے۔کیا یہ علم آپ میں مودبانہ ڈر اور کانپنے کے احساسات کو آشکارہ کرتا ہے؟[2]

تکرار اور شکایت۔

پولس عملی نصیحت کے ساتھ اپنے خط کو جاری رکھتا ہے۔"سب چیزیں شکایت اور تکرار کے بغیر کیجیے"(14:2) یہاں مسیحیوں کے بارے کوئی چیز ہے جو زندگی پر فتنہ ساز یا بے سکون ذلیل وخوار ہونے قنوطیت ہونے کو دکھائی دیتی ہے۔پولس فلپیوں کے مسیحیوں سے نہیں چاہتا کہ وہ استغاثہ کریں یا تکرار کریں،وہ اُن سے چاہتا ہے کہ وہ خوشی کرنے والے بنیں۔
تکرار،شکایت اور اختلاف سے باز رہتے ہوئے،فلپیوں کو اپنے آپ کو دوسرے اِردگرد کے مشرک معاشرے کے مقابلے میں بے الزام(سرزنش کے بغیر)اور معصوم (بے ضرر) بننے کو ثابت کرنا تھا۔
واپس موسیٰ کے وقت میں،اسرائیلی تکرار اور شکایت کے قصوروار تھے۔نا صرف اُنہوں نے موسیٰ کے خلاف تکرار اور شکایت کی، بلکہ اُنہوں ن خدا کے بارے بھی شکایت اور تکرار کی۔خدا نے اِن گناہوں کو بہت سنجیدگی سے لیا![3] اگر چہ ہمیں مسائل اور مُشکلات کا بڑیدیانتداری کے ساتھ سامنا کرنے کی ضرورت ہے،اور اُنہیں اندھا پن ہونے کے طور پر برخاست نہیں کرنا،ہمیں قنوطیت شکایت کرنے والا بننے کے بارے بہت چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔
پولس بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والا نہیں تھا جب اُس نے فلپیوں کے لوگوں کو بداخلاق اور بگاڑ کے طور پر بیان کیا۔ہم اپنے معاشرے میں

اکثر اخلاقی معیار میں گرنے سے فریاد کرتے ہیں، لیکن ہمارے پاس پہلی صدی کے فلپیوں کے اخلاق کے ساتھ اِس کا موازنہ کرنے سے پہلے بہت لمبا رستہ رکھتے ہیں۔

ستاروں کی مانند چمکنا۔

خدا کو نہ ماننے والوں کے وسیلہ دھمکائے جانے، اور اُن کے معاشرے سے چھپنے کو محسوس کرنے کی بجائے، پولس فلپیوں سے چاہتا تھا کہ وہ ستاروں کی مانند چمکیں۔ یہ جُملہ کہ ''کائنات (کوسموس) میں چراغوں کی طرح روشن ہونے (این آئی وی) کو مزید بہتر طور پر کائنات میں روشنی پھیلانے والے کے طور پر کیا گیا ہے[4] اِس طرح، پولس چاہتا تھا کہ فلپیوں کے رویے اور گواہی کو روشن طور پر چمکیں اور جو اُن کے اردگرد تھے آشکارہ ہوں۔

21 ویں صدی کے لوگوں کے لیے، تارے آسمان پر اندھیرے میں بہت خوبصورت چیزیں ہیں، لیکن پہلی صدی کے لوگوں کے لیے، ستارے نا صرف خوبصورت تھے، بلکہ اُنہیں ہم آہنگ ترتیب کے ساتھ، الٰہی طور پر خلق کرنے کے حصے کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ کوسموس کے بنیادی معنی میں سے ایک ''حسنِ ترتیب'' ہے[4]۔ پولس کلیسیائی کمیونٹی سے چاہتا تھا کہ وہ خوبصورت ترتیب اور ہم آہنگ معاشرے کی مثال بنتے ہوئے روشن ہوں۔

ستارے سفر کرنے میں بھی ناگزیر تھے۔ ستاروں کی حرکات اور نمونے سمت کو دکھاتے تھے، اور مسافر اپنے سفر کے لیے اُنہیں بہت دھیان سے دیکھتے اور اُن کا مطالعہ کرتے تھے۔

آگے بڑھتے ہوئے، یا یسوع مسیح کو تھامتے ہوئے، جسے زندگی کا کلام کہا گیا ہے[5]، فلپی کے مسیحیوں کو مسیح کے لیے رستے کو منور کرنا اور مسیح کے لیے لوگوں کی راہنمائی کرنا تھی۔

اگر پولس کا درحقیقت یہ مطلب تھا کہ فلپیوں کے لوگ دُنیا میں روشنی پھیلانے والے تھے (کوسموس کا عام مطلب دُنیا ہے)، یہ سمجھ کہ فلپیوں کو مسیح کے لیے گواہ بننا تھا اب بھی لاگو ہوتا ہے۔ متی 5:14۔16 میں یسوع کی تعلیم بہت ایک جیسی ہے۔

تُم دُنیا کا نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھکر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔

متی 5:14۔16 (این آئی وی)۔

موت کی صورت میں خوشی۔

قُربان گاہ کی قُربانیوں سے صورتوں کو استعمال کرتے ہوئے، پولس اِس کے حقیقی امکان کو بیان کرتا ہے کہ اُس کی زندگی اور خدمت شہادت کی قُربانی کے وسیلہ اختتام پذیر ہو رہی تھی،

لہذا اُس نے فلپیوں کو بہادر اور خوش اخلاق بننے کے لیے حوصلہ افزائی کی اور اُن سے انجیل کی خدمت کو جاری رکھنے کے لیے کہا۔ اُس کے بعد مسیحیت کے لیے اُس کی گفتگو میں، پولس نے اپنی زندگی کو انجیل کے مقصد کے لیے صَرف کیا۔ وہ چاہتا تھا کہ اُس کی خدمت ابدی، ہمیشہ موثر ہو۔ پولس کی شدید خواہش یہ نہیں تھی کہ وہ اپنی موت کی سزا کے حکم بے گناہ قرار پائے، اُس کی حقیقی اُمید یہ تھی کہ اُس کی خدمت اور محنت بے سود، خالی اور بے معنی ثابت نہ ہو۔

پولس کے تیمتھیس کے لیے دوسرے خط میں، پولس نے اپنی سر پر منڈلاتی شہادت کو بیان کرنے کے لیے روایتی قُربانی کی صورت کو استعمال کیا۔ بہر حال، تیمتھیس کے نام اپنے خط میں، پولس نے اپنی خدمت کی کامیابی کے بارے مزید اُمید کو بیان کیا۔

کیونکہ میں اب قُربان ہو رہا ہوں اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہے۔ میں اچھی کُشتی لڑ چُکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔ آیندہ کے لیے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل منصف یعنی خداوند مجھے اُس دن دیگا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزومند ہیں۔ 2 تیمتھیس 6:4۔8 (این آئی وی)۔

فلپیوں 17۔18 میں، پولس دوبارہ خوشی کے موضوع کو لیتا ہے اور یہاں تک کی موت میں باہمی طور پر شادمان ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔

اختتامیہ نوٹس۔

[1] این ای ٹی بائبل 12 آیت میں اِس جُملے کا اِس طرح ترجمہ کرتی ہے کہ ''اپنی نجات کے لیے ڈرتے اور کانپتے ہوئے کام کرتے جائیں۔''

[2] یہ غور کرنا اہم ہے کہ ''آپ کا'' ''آپ کی نجات'' میں صیغہ جمع ہے۔ پولس ساری کلیسیا سے مخاطب تھا۔ کیا پولس کی تحریر اُن کی مجموعی مخلصی کے بارے تھے؟ یا یہ تحریر کلیسیا کو پاک قرار دینے کے لیے تھی؟

یونانی لفظ ''کام کرنے'' کیٹرگازومی'' کا مطلب نتیجہ اخذ کرنے کے طور پر موثر طور پر ''کام کرنا'' منظر عام پر لانا ہے۔ (پرسچر 231:1990 کینٹ

(128:1978) لکھتا ہے: ''۔۔۔نجات کا کام کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ نجات'' کے لیے کام کرنا، بلکہ نجات کو مشروط بنانا (اور سیر حاصل)۔ واجب ٹھہرانا یقیناً پاک قرار دیے جانے کے تجرباتی پہلو ہیں جن سے مسیح میں نئی زندگی باخبر طور پر موزوں اور بیان کردہ ہیں۔''

[3]خروج 7:16، گنتی 1:11۔

[4]کوسموس کا مطلب (1) جو سجاوٹ، سنگھار، آراستہ کرنے کے وسیلہ سے برتاو کرتا ہے۔۔۔، (2) حسنِ ترتیب کی صورت، باترتیب انتظام، سجانا۔۔۔،

(3) یہاں اور اب، دُنیا، کائنات کا مکمل میزان۔۔۔، (4) جانداروں کے درجہ سے بڑھ کر تمام مخلوقات کا مجموعہ۔۔۔، (5) سیارہ زمین آبادی کی جگہ، دُنیا۔۔۔، (6) عموماً انسانیت، دُنیا۔۔۔ (7) بہت سے پہلوؤں میں انسانی تجربے کا نظام ،دُنیا۔۔۔ (8) کُل میزان، مجموعہ کا یکساں پہلو۔۔۔

(بی ڈی اے جی صفحہ 562)

[5]بائبل کے اقتباسات، زندگی کا کلام، زندہ اور زندگی بخش ہیں (یوحنا 63:6 اور 68، عبرانیوں 12:4)۔ اور یسوع نے اپنے آپ کو زندگی کا کلام کہا (1 یوحنا 1:1)۔